پاکستان کا "سی-802 اینٹی شپ میزائل"

اس چینی ساختہ میزائل کو شاید بھارت یاد رکھے یا نا رکھے،لیکن اسرائیل اسے ضرور یاد رکھے گا.اسکی وجہ میں آخر میں بتاؤں گا.

یہ میزائل1989 میں پہلی دفعہ چین میں بنایا گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اسے ایک درجن کے قریب ممالک نے خرید لیا.

یہ سی-802 میزائل چار اقسام میں موجود ہے

(جن میں سب میرائن سے داغے جانے والا میزائل،بحری جہاز سے داغے جانے والا میزائل،فضا سے سمندر میں داغا جانے والا میزائل اور ساحلِ سمندر سے سمندر میں داغا جانے والا میزائل شامل ہے)

پاکستان نیوی سمندر سے سمندر میں مار کرنے والے سی-802اے میزائل سے لیس ہے جس کی رینج 180کلومیٹر تک ہے.جبکہ پاکستان ائیرفورس کے جے ایف تھنڈر17 طیارے سی-802اے کے جے سے لیس ہیں جس کی رینج120 کلومیٹر تک ہے.

پاکستان ازخود ان دونوں میزائلز کا کامیاب تجربہ کر چکا ہے.

پاکستان نیوی نے یہ میزائل 70 کی مقدار میں خریدے اور ان سے اپنے فرنٹ لائن "ذولفقار کلاس فریگیٹس" کو لیس کیا،جبکہ اس وقت یہ میزائل پاکستان نیوی کی فاسٹ اٹیک بوٹس پر بھی نصب کیے گئے ہیں.

میں نے شروع میں اسرائیل کا ذکر کیا تھا،دراصل جہاں دوسرے بہت سے ممالک نے یہ میزائل خریدے وہیں ایران نے بھی واضع مقدار میں یہ میزائل خرید لیے اور ان میں سے چند میزائل اسرائیل کے خلاف لڑنے والی جماعت حزب اللہ کو بھی دے دئیے.

جولائی2006 کو اسرائیل کی ایک طاقتور کوروٹ آئ این ایس ہانٹ سمدر میں گشت کے دوران حزب12 اللہ کے ایک میزائل کا نشانہ بنی،جس میں اسرائیل کے دو افسران سمیت 4 نیوی اہلکار مارے گئے.

بعد میں اسرائیل نے تسلیم کیا کہ انکے جنگی جہاز پر سی-802میزائل سے حملہ کیا گیا تھا جسے وہ روکنے میں ناکام رہے.

او میں تو بتانا ہی بھول گیا کہ اسرائیل کے اس بحری جنگی جہاز میں وہی ائیرڈفینس سسٹم براک-۱ نصب تھا جسے بھارتی سینا اپنا اہم ائیرڈفینس قرار دیتی ہے اور بھارتی نیوی کے تقریباً تمام بڑے بحری جنگی جہاز اس ائیرڈفینس سے لیس ہیں جو کہ سی802 میزائیل کے سامنے بھیگی بلی ثابت ہوا.

یہ میزائل سطح سمندر سے 5 سے 7میٹر کی بلندی پر رہتے ہوئے میک0.9 کی رفتار(آواز کی رفتار سے کچھ کم رفتار) سے پرواز کرتا ہے جس وجہ سے اسے مار گرانا انتہائ مشکل ہوتا ہے.

0307-8162003